ماتمی نوحہ

نینوا کے دشت میں حشر کا سامان ہے

بھوکا پیاسا ہائے ہائے اُمت کا مہمان ہے

کہتی تھی زینبؑ بہن بھیّا اب کوئی نہیں

کہتے تھے شاہِ زمن اللہ نگہبان ہے

خیمے جلے گھر لُٹے اِہلِ حرم قید ہو

اُمتِ جدّ پر میرا گھر کا گھر قربان ہے

شمر ڈر اللہ سے اُٹھ سینۂ شاہ سے

سینۂ شبّیر تو پارۂ قرآن ہے

ہاتھوں پہ اصغرؑ کو لے شاہ یوں کہنے لگے

پانی پلا دو اِسے بچّہ یہ عطشان ہے

بیدل چلتے جاتے ہیں دِرّے کھاتے جاتے ہیں

عابدِ بیمار کے صبر کی یہ شان ہے